



سوال

(221) ٹوپی بغیر نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسلمانوں کی اکثریت نماز اور غیر نماز تمام اوقات میں محض ٹوپی بغیر عمامہ کے استعمال کرتی ہے۔ کیا آنحضرت ﷺ نے یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کبھی یا ہمیشہ ٹوپی بغیر پگڑھی کے استعمال کی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں اور نماز سے باہر ہمیشہ یا کبھی صرف ٹوپی استعمال کرنا بلاشبہ جائز اور مباح ہے پگڑھی باندھنی نہ فرض ہے نہ واجب نہ سنت مؤکدہ اور حدیث: ان فرق ما بیننا وبين المشرکین العمام علی القلان س (ترمذی ابوداؤد) ضعیف ہے۔ اور اگر صحیح بھی مان لی جائے تو ابن الملک وغیرہ شراح کے بیان کردہ معنی کے مطابق اس حدیث سے صرف ٹوپی پہننے کی کراہت نہیں ثابت ہوتی۔ آنحضرت ﷺ بغیر عمامہ کے صرف ٹوپی بھی استعمال فرمایا کرتے تھے۔ امام ابن القیم زاد المعاد میں فرماتے ہیں:

وكان یلبسها (ای العمامة) ویلبس تحتها القفنسوة وكان یلبس القفنسوة بغیر عمامة ویلبس العمامة بغیر قفنسوة انتھی۔ (ص ۳۳ ج ۱)

اور جامع ترمذی (ص ۲۱۱، جلد ۱) میں ہے:

عن ابی یزید الخولانی انه سمع فضالة بن عبید یقول سمعت عمر بن الخطاب یقول سمعت رسول اللہ ﷺ یقول الشداء اربعة جل مومن جید الايمان لقی العدو فصدق اللہ حتی قتل فذالك الذی یرفع الناس الیہ اعینهم یوم الیقینہ هكذا ورفع راسه حتی وقعت قفنسوته فلا درى قفنسوة عمر اراد ان یلبس النبی ﷺ الحدیث۔

اور جامع صغیر للسیوطی میں ہے:

كان (ﷺ) یلبس القلان تحت العمام وبغیر العمام ویلبس العمام بغیر القلان وكان یلبس القلان الیمانیة الحدیث (الروایانی وابن عساکر عن ابن عباس)

اور صحیح بخاری شریف میں ہے:

وضع البوا سحت قفنسونه فی الصلوة ورفعها۔



اس اثر سے معلوم ہوا کہ ابو اسحق سمیعى جو کتبار تابعین سے یماور امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے استاذ ہیں اور اڑتیس صحابہوں سے حدیث روایت کی ہے۔ نماز بھی صرف ٹوپی کے ساتھ ادا فرماتے تھے۔

(محدث دہلی جلد ۱۰، ش ۳)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04 ص 295

محدث فتویٰ